حجازِ مقدس میں میلادِ رسولِ عربی ﷺ

فیضان

تحریر و تالیف

پاسبانِ مسلکِ رضا

مولانا ابو سعید محمد سرور قادری گوندلوی

ایم اے اسلامیات، فاضل تنظیم المدارس پاکستان

اویسی بک سٹال ... 0333-8173630

نام کتاب ———— حجازِ مقدس میں میلادِ رسولِ عربی ﷺ

تصنیفِ لطیف ———— مولانا ڈاکٹر سید محمد سرور قادری گوندلوی

تعداد ———— 1000

صفحات ———— 32

کمپوزنگ ———— حافظ محمد سعید

ملنے کے پتے

- صراط مستقیم پبلی کیشنز ○ کتب خانہ امام احمد رضا
- مکتبہ قادریہ ○ مسلم کتابوی ○ کرمانوالہ بک شاپ
- مکتبہ بہارِ شریعت قادریہ دربار مارکیٹ لاہور
- شبیر برادرز ○ نعیمیہ بک سٹال ○ نظامیہ کتاب گھر اردو بازار لاہور
- مکتبہ اہلسنت، جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور ○
- شمس و قمر داتا گنج بخش ○ مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور
- مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ ○ مکتبہ قادریہ چوک گوجرانوالہ
- مکتبہ الفرقان ○ مکتبہ غوثیہ ○ والی کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ
- مکتبہ ضیاء السنہ ملتان ○ فیضان سنت ملتان
- مہریہ کاظمیہ ملتان ○ مکتبہ فریدیہ ساہیوال
- مکتبہ اہلسنت فیصل آباد ○ احمد بک کارپوریشن راولپنڈی
- جلالیہ صراط مستقیم گجرات ○ رضا بک شاپ گجرات
- مکتبہ ضیائیہ ○ مکتبہ غوثیہ عطاریہ کمیٹی چوک راولپنڈی
- اسلامک بک کارپوریشن کمیٹی چوک ○ امام احمد رضا اکیڈمی راولپنڈی
- مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور پاکستان

حجازِ مقدس میں میلادِ رسولِ عربی (صلی اللہ علیہ وسلم)

نام لیتا ہوں جب شاہ مدینہ تمہارا (یارسول اللہ ﷺ)

میرے بگڑے سب کام سنور جاتے ہیں
نام لیتا ہوں جب شاہ مدینہ تیرا

لوگ کہتے ہیں جیسے ماہ ربیع الاول
سب مہینوں سے یہ پیارا مدینہ تیرا

خُدا کا ذکر کرے ذکر مصطفےٰ ﷺ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زبان خُدا نہ کرے

اسیر جسکو بناکر رکھیں مدینے میں
تمام عمر وہ رہائی کی دعا نہ کرے

طالب مدینہ وبقیع: ابوسعید محمد سرور رضوی گوندلوی
شب ولادت ۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

05-02-2012ء

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تمام انبیاء کرام ورسل عظام علیہم السلام کی رونی محفل میں نبی مکرم رسول عربی ﷺ کی تشریف آوری کا قرآنی بیان

اللہ سبحان کا فرمان عالیشان قرآن پاک میں

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۔ (القرآن سورہ آل عمران پ ۳ آیت ۸۱)

ترجمہ! اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا، سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا فرمایا تو ایک دوسری پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ (خود) تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔

پیارے رسول عربی کی تشریف آوری کا ہوا مومنوں پر احسان

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

ترجمہ! بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ (پارہ ۴، سورہ آل عمران، آیت ۱۶۴)

حضرت رسول عربی اور حضرت خلیل اللہ کی دعا

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ (سورۃ بقرہ: ۱۲۹)

ترجمہ! اے رب ہمارے اور بھیج ان میں ایک رسول انہیں انہی میں سے کہ ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں خوب صاف ستھرا

فرمادے بے شک تو ہی ہے غالب حکمت والا۔

نبی کریم رسول عربی کی تشریف آوری اور بشارت عیسیٰ علیہ السلام

وَاذقال عیسیٰ ابن مریم یابنی اسرآئیل انّی رَسُولُ اللّٰہِ الیکم مُصَدِّقاً لما بین یَدَیَّ مِنَ التّوراۃِ وَمُبَشِّراً برسولٍ یَاتِیَ من بَعدی اسمُہٗ اَحمد (سورۃ الصف)

ترجمہ! جب عیسیٰ بن مریم نے فرمایا اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلے کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور ان رسول کی بشارت سناتا ہو جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

دل موسیٰ میں ارماں رہ گئے جس کی زیارت کے
لب عیسیٰ پہ آئے وعظ جسکی بشارت کے

میلاد رسول عربیؐ کے تذکرے احادیث میں

دعائے خلیل ونوید عیسیٰ کی تصدیق

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ رسول عربی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

قَالَ اِنی عند اللّٰہِ مکتوبٌ خاتِمَ النَّبِیِّیْنَ وَاِنَّ اٰدمَ مُنجَدِلٌ فِی طِینَتِہٖ وَسَاُخبِرُکُمْ بِاَوَّلِ اَمرِیْ دَعوَۃُ ابراھیمَ وبَشَارَۃُ عیسیٰ رُؤیاً اُمِّی دَاْ تجِیْن وَضَعتنی وَقد خَرَجَ لَھَا نوراً اَضاءَ لَھَا منہ قُصُورُ الشَّامِ (مشکوٰۃ ص ۵۱۳)

ہوئے پہلوئے آمنہ سے ہوید
دعائے خلیل اور نوید مسیحا

حضرت آدم تا حضرت عیسیٰ ہر ایک آپکی تشریف آوری کا بیان کرتا رہا

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں حضرت آدم تا عیسیٰ تمام انبیاء کرام علیھم السلام اور انکی قومیں نبی اکرم رسول عربی کی آمد کی خوشخبریاں سناتیں رہیں اور وسیلہ رسول عربی سے فتح ونصرت طلب کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ کریم آپ کو بہترین زمانہ بہترین قوم، امت، بہترین اصحاب

اور بہترین شہر عرب مکہ مکرمہ میں پیدا فرمایا۔ (خصائص الکبریٰ ج ا ص)

گویا کہ ہر دور میں ہر قوم کی یہ آواز تھی

؎ دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں وہاں تمہارے لئے
فرشتے خدم رسول حشم، تمام امم غلام کرم
وجود وعدم حدوث وقدم جہاں میں عیاں تمہارے لئے

(امام احمد رضا خان)

؎ تخلیق میں پہلے نور انکا
آخر میں ہوا ظہور اُن کا
تکوین جہاں ہے ان کے لئے
ختم اُن پہ نبوت ہوتی ہے
ہر دور میں سب نے کیا اعلان جنکا
اب آتے ہیں وہ سردار رسُل
اب ان کی ولادت ہوتی ہے

یوم میلاد ولفظ میلاد کی اصلیت واھمیت حدیث شریف سے

جب نبی کرم رسول عربی ﷺ کی بارگاہ میں پیر شریف کے روزہ رکھنے بارے میں عرض کی گئی تو فرمایا **فَقَالَ فِیْهِ وُلِدْتُ وَفِیْهِ اُنْزِلَ عَلَیَّ** یعنی اس دن میری ولادت ہوئی اسی دن وحی کا نزول شروع ہوا۔ (مشکوٰۃ)

ایک مرتبہ حضرت عباس نے حضرت عثمان غنی سے بیان کیا کہ " **اکبرُ منی وَاَنَا اَقْدَمُ مِنْهُ فِی المیلاد** " یعنی اگر چہ میری پیدائش پہلے ہوئی ہے لیکن رسول عربی ﷺ مجھے بہت بڑے ہیں (جامع ترمذی باب ما جاء فی میلاد النبی ﷺ) سیدہ عائشہ صدیقہ ذکر میلاد فرماتی ہیں۔

" **تذاکرَ رَسُولَ اللّٰہِ وابوبکر میلادھما عندی** " میں رسول اللہ ﷺ وابی ابوبکر

صدیق کی خدمت میں حاضری تھی دونوں حضرات بابرکات میلاد شریف کا تذکرہ کر رہے تھے
(المعجم الکبیر ص المجمع الزوائد)

اللہ کی سب سے بڑی نعمت رسول خدا ہیں

اللہ کے ہاں سب سے زیادہ قابل فخر جلسہ میلاد مصطفیٰ ہے

ایک دن حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجتماع عظیم تھا کہ اُس میں ذکر و شکر جاری تھا۔ اسی دوران رسول اللہ ﷺ محفل میں تشریف لائے اور فرمایا ''مَا اَجْلَسَکُمْ ھٰھُنَا '' اے صحابہ آج یہ جلسہ (محفل) کس لئے منعقد کئے بیٹھے ہو؟ اس پر حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی ''ہم اللہ تعالیٰ کا ذکر اور (شکر) کرنے جمع ہوئے ہیں۔ عَلٰی ھَدَانَا لِدِیْنِہٖ وَمَنَّ عَلَیْنَا بِکَ (یعنی اللہ کریم نے آپ ﷺ کو بھیج کر ہم پر بڑا احسان فرمایا اور ہمیں اپنے دین کی ہدایت عطا فرمائی)۔ (آج ہم میلاد النبی ﷺ پر اظہار و شکر و ذکر خدا عزوجل و ذکر مصطفےٰ ﷺ کرنے کیلئے محفل سجائے بیٹھے ہیں)۔ یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اس عمل کے باعث فرشتوں پر فخر و خوشی کا اظہار فرما رہا ہے۔'' اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُبَاھِیْ بِکُمُ الْمَلَائِکَۃَ،، (مسند احمد ۴/۹۲)

بے مثل میلاد حبیب الرحمٰن ﷺ بزبان حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَاَحْسَنُ مِنْکَ لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنِیْ
میری آنکھوں نے آپ سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا
وَاَجْمَلُ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ
اور آپ سے زیادہ جمیل کسی ماں نے بیٹا جنا ہی نہیں
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
آپ (ﷺ) ہر عیب سے پاک پیدا ہوئے ہیں
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَآءُ

گویا جیسا آپ نے چاہا ویسے ہی اللہ نے آپ کو بنایا

(دیوان حسان بن ثابت عربی صفحہ ۱۲)

اہل مدینہ اصحاب رسول عربی نے آپکی تشریف آوری کا شکر ادا کرتے رہنا قیامت تک لازم قرار دیا۔ اہل مدینہ نے آپکی تشریف آوری پر آپکی بارگاہ میں جو نعتیہ کلام پیش کیا تھا پڑھیے

طلع البدر علینا — من ثنیاتِ الوَداع
وجبَ الشکر علینا — مادعیٰ لِلّٰہ داعی
أیّھا المبعوث فینا — جئت بالامر المطاع
انت شرّفت المدینہ — مرحبا یاخیرَ اداع

ترجمہ ہم پر چودھویں کا چاند طلوع ہو گیا، وداع کی گھاٹیوں سے (آپکی تشریف آواری کا) شکر ادا کرتے رہنا واجب ہے جب تک مانگنے والے اللہ سے مانگتے رہیں گے یعنی اے تشریف لانے والے عظیم محبوب ﷺ جو ہمارے اندر تشریف لائے۔ آپ وہ دین لائے ہیں جو اطاعت کے قابل ہے۔

آپ نے (یارسول اللہ) مدینہ کو اپنے قدموں سے مشرف فرمادیا تو ہم آپکو خوش آمدید کہتے ہیں یارسول اللہ ﷺ آپ بہترین دعوت دینے والے ہیں۔

فضل ورحمت ملنے پر خوشی کا اظہار کرنا!

قل بفضلِ اللّٰہ وبِرَحمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْاھُوَ خَیْرٌ من مّما یَجْمَعُوْنَ (سورۃ یونس آیہ نمبر ۵۸)

تم فرماؤ اللہ ہی فضل اور اسی کی رحمت اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں وہ ان کی سب دھن دولت سے بہتر ہے (کنز الایمان)

تفسیر امعلوم ہوا رمضان میں نزول قرآن کی اور ربیع الاول کے مہینے میں حضور کی ولادت تشریف آوری کے شکریہ میں خوشی منانا تمام دنیا کی نعمتوں سے بہتر ہے۔

نعمت خُداوندی کا خوب چرچا کرو

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (سورۃ الضحیٰ ۳۰)

☆اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو (کنزالایمان)

☆محسن کے احسانات کا بہ نیت شکرگزاری چرچا کرنا شرعاً محمود (اچھا) ہے۔ (تفسیر عثانی دیوبندی)

علماء کرام واولیاء عظام کے راستہ پر چلو

اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم

اے اللہ ہم کو سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا (سورۃ الفاتحہ)

اللہ کے فرمان ہے اولي الأمر منهم،، کی تفسیر کرتے ہوئے عثانی دیوبندی صاحب لکھتے ہیں جب بڑے اس (کسی عمل وحکم) کی تحقیق تسلیم کرلیں تو ان کے موافق نقل کریں اور اس پر عمل کریں (حاشیہ شبیر احمد عثانی دیوبندی) (سورۃ النساء آیت نمبر ۸۳)

علماء وفقہا مرجع خلایق ہیں

سعودی مطبوعہ تفسیر میں لکھا ہے اس سے مراد حکام وعلماء وفقہاء کرام رحمۃ اللہ علیہم ہیں۔

کہ یہ بھی دینی امور میں حکام کی طرح یقیناً مرجع عوام ہیں حاشہ قرآن زیر آیت نمبر ۵۹ سورۃ النساء (طبع فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس مدینہ منورہ)

علماء وفقہا کی اطاعت واجب ہے

مفسر قرآن احمد یار خاں لکھتے ہیں حکم مانو عالم، فقیہہ، مرشد کامل، مجتہد کا یا دنیاوی حکومت والے جیسے اسلامی سلطان اسلامی حکام لیکن دینی حکام کی اطاعت دنیاوی حکام پر بھی واجب ہوگی۔ مگر ان دونوں کی اطاعت میں یہ شرط ہے کہ نص کے خلاف حکم نہ دیں۔ (تفسیر نورالعرفان زیر آیت نمبر ۵۹ نساء)

حاصل کلام

مذکورۃ بالا تفسیرات سے معلوم ہوا کہ محدثین مفسرین مجتہدین فقہائے دین اولیاء اسلام والا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے کہ ہمیں ان کی اطاعت کا حکم بھی ہے۔ اسی کے پیش نظر امت کے مسلمہ (اکابرین سلف وصالحین کی تحقیقات وفتاوجات کے ساتھ ساتھ مؤرخین

وسیاحین کی تحریرات بشمول حرم کعبہ وحرم نبوی کے ائمہ اکرام وخطباء ومدرسین کے بیانات بسلسلہ ثبوت محافل میلاد النبی ﷺ پیش کئے جارہے ہیں۔ بالخصوص مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ میں صدیوں سے جاری میلاد رسول عربی ﷺ کے تذکرے تحقیقی دلائل وتاریخی حقائق کے ساتھ پیش خدمت ہیں۔ (مَا توفیقی اِلا باالله)

آیئے حجاز مقدس عرب شریف مکہ مکرمہ مدینہ منورہ میں منعقد ہونے والی محافل میلاد رسول عربی ﷺ کے ایمان افروز نورانی وجدانی تاریخی بیان وتذکرے پڑھیے۔

تیسری صدی میں تذکرے میلاد کے

صاحب تفسیر طبری فرماتے ہیں کہ میں اور محدث محمد بن اسمعیل بخاری ہم دونوں اپنے شیخ مکرم امام موسیٰ البرقعی نوری کے ساتھ ۱۲ ربیع الاول شریف کو مکہ مکرمہ میں جائے ولادت سرکار اعظم ﷺ پر جایا کرتے تھے وہاں جھوم جھوم کر وعظ کرتے اس کی برکت سے کئی بار محفل پاک میں ہی صاحب میلاد وحبیب خدا ﷺ کی زیارت نصیب ہو جاتی تھی۔

(ذکر خیر الانام صفحہ ۲۲ مکتبہ سراج منیر طاہر سنز اردو بازار لاہور)

امام موسیٰ برقعی صاحب خزینۃ القرآن ہے جو ایران سے جلوس لیکر مکان ولادت پر حاضر ہوتے ہیں۔

دارالمیلاد مکہ مکرمہ میں محفل میلاد رسول عربی ویوم عید منانا

بِسْمِ اللّٰہِ الرحمن الرَّحیم

قال السخاوی۔ وَاَمّا اهل مكه معدن الخير والبركة فيتو جهون الى المكان المتواتر بَيْن الناس انه محل مولده وهو سوق الليل رجاء بلوغ كل منهم بذالك المقصد ويذيد اهتمامهم به على يوم العيد حتى قال ان يتخلف

عنہ احد من صالح وطالح ومقل وسعید سیماالشریف صاحب الحجاز بدون توار وانحجاز قلت الآن سیما الشریف لابیان فی ذالك المكان وَلَا فی ذلك الذمان قال وجدد قانیها وعالمها البرهانی الشافعی اطعام غالب الواردین وكثیر من القاطنین المشاهدین فاخر الاطعمه والحلوی ویمد للجمهور فی منزله صبیحتها سماتاجامعاجاء للكشف البلوٰی وتبعه ولده الجمال فی ذالك ۔ (المورد الروی فی المولد النبوی ۱۳۰ از محدث کبیر ملا علی قاری متوفی ۱۰۱۴ھ مطبوعہ مرکز تحقیقات اسلامیہ لاہور)

امت کے معروف و مسلّمہ محدث علامہ امام سخاوی فرماتے ہیں۔

اہل مکہ خیر و برکت کی کان ہیں۔ تمام مکی نبی پاک ﷺ کی جائے ولادت پر حاضری دیتے ہیں۔ تحقیق یہی ہے کہ جائے ولادت سوق الیل میں یہی جگہ مبارک ہے۔

یوم عید کو اہل مکہ شریف اجتماعی طور پر خصوصی اہتمام کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔ اس کی برکت سے حاجات بھر آتی ہیں

والی حجاز، وقاضی برھانی:۔

شریف والی حجاز بڑی دھوم دھام وعقیدت واحترام سے مولد مبارک پر حاضر ہوتا ہے اب وہاں کے قاضی برھانی شافعی صاحب انتظام کرتے ہیں محفل میلاد کے تمام حاضرین کو کھانا پیش کرنے کے بعد شرینی بھی تقسیم کرتے ہیں۔ (جزاھم اللہ تعالیٰ الدرین)

محفل میلاد حل مشکلات ہے:۔

اہل مکہ مکرمہ ولادت باسعادت (۱۲ ربیع الاول) کو صبح ہی کو دعوت عام کا انتظام واہتمام شروع کر دیتے ہیں۔ اور اُن کا یہ عقیدہ ہے کہ دعوت میلاد کی برکت سے مشکلات دور ہوتی ہیں۔ اور قاضی شافعی صاحب کے صاحبزادہ صاحب بھی اسی پر عمل کرتے ہیں۔

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

فائدہ:۔ معلوم ہوا ۱۲ ربیع الاول کو جشن میلاد کا اجتماع کرنا حاضرین کی دعوت کرنا شرینی تقسیم کرنا اور محفل میلاد کو حل مشکلات وباعثِ برکات سمجھنا اہلِ اسلام وبالخصوص اہلِ مکہ کا عقیدہ ہے جو ایک عظیم محدث کی مستند تحریر پُر تنویر سے ثابت ہوا ہے۔

ربیع الاول کا چاند دیکھتے ہی تمام اہل اسلام کا خوشیاں منانا بالخصوص اہل حرمین الشریفین کا میلاد اجتماع کرنا۔

(شیخ الاسلام والمسلمین محدث عظیم علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ متوفی ۵۹۷ھ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَقَدْ بَسَطَ الْكَلَامُ فِیْ تَرْغِیْبِ مَوْلِدِ النَّبِیِّ ﷺ فَلَانَ اَل اَهْلُ الْحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ وَالْمِصْرِ وَالْیَمَنِ وَالشَّامِ وَسَائِرِ بِلَادِ الْعَرَبِ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ یَحْتَفِلُوْنَ بِمَجْلِسِ مَوْلِدِ النَّبِیِّ ﷺ وَیَفْرَحُوْنَ بِقُدُوْمِ هِلَالِ شَهْرِ رَبِیْعِ الاوّل وَیَغْتَسِلُوْنَ وَیَلْبَسُوْنَ بِالثِّیَابِ الْفَاخِرَة۔ (بیان المیلاد النبوی للمحدث ابن الجوزی صفحہ ۷)

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ رب العلمین کے لئے ہیں اسے کے بعد یہ تحقیق ویقینی بات ہے کہ محفل میلاد النبی ﷺ کے فضائل وجواز پر (متعدد علماء دین نے) بہت کچھ تحقیق سے لکھا ہے۔ اور یہ عمل (میلاد شریف) مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ

مصر، یمن، شام تمام عرب کے شہروں میں بلکہ مشرق سے لیکر مغرب تک ہر جگہ کے رہنے والے مسلمانوں میں محافل میلاد کا سلسلہ جاری ہے۔ عام اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ ربیع الاول کا چاند دیکھتے ہی خوشیاں مناتے ہیں۔ غسل کر کے ستھرے کپڑے زیب تن کر کے محفل میلاد شریف میں ساعت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

لك لحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یاحبیب الله

فائدہ:۔ معلوم ہوا ربیع الاول کا چاند دیکھ کر (یعنی ماہ نور ماہ میلاد میں) خوشیاں مناتے

ہوئے تحسین وعظمت ماہ میلاد کے ترانے پڑھنا اہل اسلام کا قدیم طریقہ ہے۔

عید نبوی کا زمانہ آ گیا
لب پہ خوشیوں کا ترانہ آ گیا
شاد ہونٹوں پہ ہے نعت مصطفٰے ﷺ
ہاتھ بخشش کا بہانہ آ گیا
ہر ستارے میں بڑی ہے روشنی
ہر کلی کو مسکرانا آ گیا
نعرہ حیدری علی کی دھوم ہے
وجد میں سارا زمانہ آ گیا
پرچم دین محمد ﷺ ہے بلند
کفر کو گردن جھکانا آ گیا

نیز یہ محفل میلاد ایک گروہ کی ایجاد نہیں (جیسا کہ وہابیوں کا اہل سنت پر الزام ہے) بلکہ یہ مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ کے علماء ومشائخ کا پسندیدہ عمل خیر ہے۔

معلوم ہوا اس مقدس موضوع پر اہل قلم نے آج ہی قلم نہیں اُٹھا بلکہ آٹھ سو ۸۰۰ سال قبل بھی بہت کچھ منظر عام پر آچکا تھا۔ لہٰذا ان روشن حقائق کے ہوتے ہوئے اسکا انکار کرنا حالت پوچی ہے۔

جو بقول علامہ ابن جوزی کہ یہ مجھ سے بھی قبل کا عمل جاری ہے اور اس پر مجھ سے بھی قبل کتب تحریر کی گئیں۔ خیال رہے محدث ابن جوزی علیہ الرحمۃ کا انتقال ۵۹۷ھ ہجری میں ہوا آج ۱۴۳۳ ہجری ہے معلوم ہوا محافل میلاد منانا اور اس پر کتب فضائل لکھا جانا تقریباً ۸۳۳ سال قبل سے چلا آرہا ہے۔

ماشاء اللہ لك الحمد یااللہ والصلوۃ والسلام علیك یارسول اللہ ﷺ

عالمی حقیقت

انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کا تاریخی فیصلہ

از (مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی لاہور (حکومت پاکستان) صفحہ ۲۶۔۸۲۳ جلد ۲۱) لکھا ہے کہ "عملاً پوری دنیائے اسلام میں اس روز میلاد کی خوشی اور مسرت کا سماں ہوتا۔۔۔آج تمام اسلامی دنیا میں جشن عید میلاد النبی ﷺ منظم طور پر منایا جاتا ہے۔"

ماشاء الله لك الحمد يا الله والصلوة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

اہل اسلام و پاکستان:۔ مکہ و مدینہ، مصر و یمن و شام کے تمام شہروں میں محفل میلاد کا سلسلہ جاری ہے اور اسلامی جمہوریہ پاکستان میں بھی حکومتی سطح پر عید میلاد کی سرکاری تعطیل ہوتی ہے۔ اس سال وزیر اعظم محمد یوسف رضا گیلانی نے دو چھٹیوں کا اعلان کیا تھا۔ بلکہ تحریک آزادی کے اولین مجاہدین و قاعدین اہل سنت جماعت بریلوی، تقسیم ہند سے قبل محفل میلاد و جلوس میں شامل ہوتے تھے اور بعد میں بھی یہ سلسلہ قائم رکھے ہوئے ہیں۔ جو آج (۱۴۳۳ھ) تک جاری وساری ہے۔

ماشاء الله لك الحمد يا الله والصلوة والسلام عليك ياحبيب الله ﷺ

(۱۱۔۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ 4-5/2/2012ء کو عام تعطیل کا اعلان ہوا۔)

(الحمد لله على ذالك)

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا کی دھوم
مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے
خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر انکا سناتے جائینگے

(اعلیٰ حضرت امام محمد احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کا کلام مقبول)

مکہ مکرمہ میں ہفتہ روزہ محفل میلاد النبی ﷺ اور بارہ ربیع الاول کا سالانہ اجتماع اہل مکہ شریف ہر سال جائے ولادت پہ حاضری دیتے ہیں بلکہ ہر سوموار کو وہاں محفل میلاد کا انعقاد ہوتا ہے۔

دوسرے مقام پر لکھتے ہیں ہر سال بارہ ۱۲ ربیع الاول کو بسلسلہ میلاد اجتماع ہوتا ہے جس میں

علاقہ بھر کے علماء وفقہا شامل ہوتے ہیں۔

حرم مکہ کے چاروں مالک کے قاضی (چیف جسٹس) صاحبان وگورنروں

مشعل بردار جلوس:۔ کا مشعل بردار جلوس ہوتا اور حاضرین کی کثیر تعداد کی وجہ سے مکان

ولادت پر اجتماع گاہ کم محسوس ہوتی ہے اور پھر

علماء کے خطابات ودستار بندی:۔ علماء کرام کے خطابات ہوتے آخر میں دعا ہوتی اور واپسی

پر حرم شریف میں حاضری کے وقت مکہ مکرمہ کی انتظامیہ محفل کی انتظامیہ کی دستار بندی کرتی ہیں۔

سبحان اللہ وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہے

جو سرور عالمؐ کا میلاد مناتے ہیں

(الاعلام باعلام بیت اللہ الحرام صفحہ ۵۶۔۳۵۵۔۱۹۶ (مطبوعہ مکتبہ علیہ مکہ) از امام قطب

الدین حنفی متوفی ۹۸۸ھ مدرس وامام حرم کعبہ)

فضیلۃ الشیخ مدرس حرم کعبۃ اللہ کی محفل میلاد کے استحسان کا پر ایک دلیل بحوالہ عبداللہ بن عمرؓ

ان المولد امر یستحسنه العلماء المسلمون فی جمیع البلاد وجری به العمل فی کل صقع فهو مطلوب شرعا للقاعدة الماخوذه من حدیث ابن مسعودؓ الموقوف "مَارَاه المسلمون حسنًا فَهُوَ عندالله حسن وَمَا راه المسلمون قبیحاً فَهُوَ عندالله قبیح (اخرجہ احمد)

(حوالاشتقال صفحہ ۱۳ عربی) از فضیلۃ الشیخ (دور حاضر کی عظیم علمی شخصیت سید محمد بن علوی مکی)

بے شک محفل میلاد کے انعقاد کو علماء کرام واہل اسلام نے تمام ملکی ممالک میں مستحسن قرار

دیا ہے۔ اور علماء کرام کا یہ عمل (محفل میلاد کرنا) جواز کے لیے کافی ہے۔ کیونکہ حضرت عبداللہ بن

مسعود سے موقوف حدیث مروی ہے کہ جس عمل کو کامل مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں

بھی اچھا ہے جس کو مسلمان برا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی برا ہے (روایت کیا اس کو امام احمد

نے)

○ جائے ولادت پر فانوس بردار اجتماع اور اہل مکہ کا ہمیشہ کا عمل ہے

اہل مکہ مکرمہ کا یہ ہمیشہ کا عمل ہے کہ مشائخ واکابر علماء اور معزز شخصیات ہاتھوں میں فانوس (شمعیں) اور چراغ لے کر مولد پاک (مکان ولادت) کی زیارت کو حاضر ہوتے ہیں۔(فی رحاب بیت الحرام شیخ)

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارسول اللهﷺ

یوم میلاد النبی ﷺ کا تعین کرنا

شیخ مکہ محمد بن علوی مدظلہ العالی فرماتے ہیں آپکا ذکر میلاد ہر لمحہ ہر گھڑی کرنا ضروری ہے بلکہ آپ سے ہر آن تعلق رکھنا واجب ہے ہاں ولادت کا بیان میلاد کے ماہ ربیع الاول کو خصوصی اہتمام سے کرنا جائز ہے کیونکہ یہ لوگوں کو محبت رسول اللہ ﷺ کی طرف راغب کرتا ہے اور ان کے فیاض وشعور کو بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ تعلق نبوی کو مضبوط تر کرتا ہے۔(حوال الاحتفال بالمولد النبوی صفحہ۲۴)

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کردے دہر میں اسم محمد ﷺ سے اُجالا کردے

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارسول اللهﷺ

کیا حرمین اور دیگر ممالک کے لاکھوں علماء اسلام گمراہ ہیں؟

مدرسہ صولتیہ مکۃ المکرمہ کے بانی کی نصیحت:۔

علامہ رحمۃ اللہ صاحب کیرانوی فرماتے ہیں مجلس میلاد غیر شرعی حرکات سے خالی ہو اور روایات صحیحہ سے ذکر ولادت ہو بعد میں شرینی تقسیم ہو۔ایسی محافل میلاد میں جانا صحیح ہے میں تمام اہل اسلام کو نصیحت کرتا ہوں کہ ایسی مقدس محفل میلاد میں ضرور حاضر ہوں۔

تعجب ہے منکرین پر:۔ان منکرین پر تعجب ہے جو ایک فاکھانی کے مقلد بنتے ہوئے جلیل القدر محدثین وصالحین کو گمراہ کہتے ہیں(معاذ اللہ تعالیٰ)(یعنی جو محفل میلاد کا انعقاد جائز رکھتے ہیں)پھر تو حرمین الشریفین اور مصر،شام،یمن کے لاکھوں علماء اسلام گمراہی میں ہوئے!(معاذ اللہ تعالیٰ) حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔(تقریظ دُرِّ منظم صفحہ ۱۳۰۶ از عبدالحق محدث الٰہ آبادی انوار

(ساطعہ علامہ عبدالسمیع انصاری)

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

شیخ محمد بن جار اللہ بن ظہیرہ کے قلم سے اہل مکہ کی محفل میلاد

قارئین کرام! گذشتہ صفحات نمبر میں شیخ قطب الدین کا بیان اہل مکہ کی محفل میلاد شریف کی رپوٹ میں جو کچھ لکھا گیا ہے اسی سے ملتا جلتا بیان شیخ محمد بن جار اللہ نے بھی لکھا ہے آخر میں لکھا ہے کہ محفل میلاد کے انعقاد کے اختتام پر لوگ مقام ابراہیم پر اجتماعی دعا کرتے ہیں جس میں امیر مکہ مکرمہ بھی شامل ہوتے ہیں (الجامع اللطیف فی فضل مکہ واھلھا بناء والبیت الشریف)

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارحمة اللعلمین

اہل مکہ کا ہمیشہ میلاد منانا / شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا بیان

لاثنی عشر وھوَ المشھور وعلیه اھل مکه فی زیارتھم موضع مولده ﷺ قال الطیبی فی قوله اتفقوا علی انه ولد یوم الاثنین ثانی عشر ربیع الاول انتھٰی۔

بارہویں ربیع الاول کو زیارت! بارہویں ربیع الاول تاریخ ولادت مشہور ہے اور اہل مکہ مکرمہ کا بھی اسی پر عمل ویقین ہے وہ اسی تاریخ کو مقامِ ولادت رسول کریم ﷺ کی اب تک زیارت کرتے ہیں۔

جناب طیبی کا (تحقیقی) بیان ہے کہ تمام مسلمانوں کا اسی تاریخ پر اتفاق ہے کہ رسالت مآب ﷺ ۱۲ ربیع الاول کو اس دنیا میں رونق افروز ہوئے۔ میں (شیخ عبدالحق محدث دہلوی) کہتا ہوں کہ طیبی کی اس تحقیق پر ہمیں بھی اتفاق ہے۔ (ماثبت بالسنة فی ایام السنہ عربی اردو صفحہ ۲۸۸)

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

امام ابوالحسین ومیلاد نامہ حرمین

امام ابوالحسین محمد بن احمد بن جبیر اپنے مشہور تاریخی سفرنامہ میں لکھتے ہیں کہ ماہ ربیع الاول

میں میلاد شریف کے دن مکانِ ولادت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور حاضرین بڑے اہتمام وادب واحترام کے ساتھ جائے ولادت کی زیارت کرتے ہیں۔ میں نے داخل ہو کر اپنے رخسار اُس مقدس مٹی پر رکھ دیے جسے میرے آقا ومولیٰ مکی ﷺ کے جسم اقدس کو بوسہ دینے کا شرف حاصل ہوا۔ لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یاحبیب الله ﷺ

(رحلۃ ابن جبیر صفحہ ۹۱ دار صادر صفحہ ۱۲۶، دار صادر بیروت از امام ابوالحسین محمد بن احمد المعروف ابن جبیر متوفی ۶۱۴ھ)

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

فائدہ:۔ معلوم ہوا تقریباً آٹھ صدیاں قبل سے یہ سلسلہ جاری ہیں۔

ابن بطوطہ کے سفر نامہ ۷۲۸ء میں میلاد نامہ

یوم میلاد کو قاضی مکہ مکرمہ شرفاء وفقراء اور خدام حرم کعبۃ اللہ کو کھانا پیش کرتے ہیں (اظہار خوشی کرتے ہیں) مزید فرماتے ہیں کہ مکہ شریف کے قاضی صاحب نجم الدین محمد طبری بہت بڑے علامہ، عابد صالح و سخی انسان ہیں۔ (رحلۃ ابن بطوطہ)

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

محفل میلاد پر اجماع ہو چکا ہے

پھر اسکو علماء عرب اور مصر، شام، روم، اندلس سب نے محفل میلاد کو اچھا قرار دیا ہے۔ سلف سے اب تک اسپر اجماع ہو گیا ہے۔ جو چیز اجماع سے ثابت ہو وہ حق ہوتی ہے حدیث میں حضرت نے ارشاد فرمایا ہے (لاتجمع امتی علی ضلالۃ) میری امت گمراہی پر جمع نہ ہوگی (الدرر السنیہ صفحہ ۱۵ الحدیث الصحیح تصنیف شیخ احمد بن زینی مکی)

فتاوٰی علمائے مدینہ منورہ (تیس ۳۰ علماء کی تصدیقات)

اعلم ان مایضع من الوه ثم فی المولد الشریف وقرأته بحضرة المسلمین وانفاق المال والقیام عقد ذکر ولادة الرسول الامین ورش ماء الورود والیقاد البخوروتزئین المکان وقرأة شئ من القرآن والصلوة علی

النبی ﷺ......

جشن میلاد کا اہتمام! جان لو میلاد شریف میں جو بھی اعمال کئے جاتے ہیں یعنی کھانا کھلانا وغیرہ کا اہتمام کرنا، جگہ کا سجانا، قیام کرنا، تلاوت قرآن کرنا، صلوۃ والسلام پڑھنا یہ بلاشبہ جائز و مستحسن و مستحب و باعث اجر و ثواب اعمال ہیں۔

منکر میلاد کو سزا دیں! اسکا انکار سوائے (غلط فتویٰ جڑنے اور) باتیں گھڑنے والے کے کوئی نہ کریگا۔ بلکہ حاکم وقت کو چاہئے کہ اس (ذکر خیر سے روکنے والے فتنہ پرور) کو تعزیری سزا دے (واللہ اعلم ورسول اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحب وسلم) خیال رہے مذکورہ فتویٰ پر تیس ۳۰ مفتیان مدینہ کے تصدیقی دستخطوں کی نقول موجود ہیں (انوار ساطعہ از عبدالسمیع صاحب) الارشاد الی مباحث المیلاد صفحہ ۴۱)

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

ذکر میلاد و قیام پر مسالک اربعہ کا فتویٰ

قد اجمعت الامة المحمدیة من اهل السنة وجماعة علی استمسان القیام

اجماع امت! (تفصیل فتویٰ کا خلاصہ و ترجمہ) یعنی امت محمدیہ اہل سنت و جماعت کا قیام میلاد کے استحسان پر اجماع ہے۔ کیونکہ اس میں تعظیم و خوشی کا اظہار ہے۔

اسماء گرام فقہائے گرامی مسالک اربعہ

امام مفتی شافعی عثمان حسن مقیم مسجد حرام	مکہ مکرمۃ
امام مفتی حنفی عبداللہ بن محمد	مکہ مکرمۃ
امام مفتی مالکیہ حسین بن براہیم	مکہ مکرمۃ
مفتی شافعیہ عمر بن ابو بکر	مکہ مکرمۃ
مفتی حنابلہ محمد بن یحیٰی	مکۃ المکرمہ

محدث و مفسر قرآن مسجد حرام مکہ مکرمہ) عبداللہ سراج (انوار ساطعہ صفحہ ۵۰۵ تا ۵۰۷)

(ا) سجاوٹ کرنا معلوم ہوا اہل سنت کا جھنڈے جھنڈیاں لگانا روشنی کرتے ہوئے رنگا رنگ کی مرچے لگانا صحیح ہے۔ حضرات

علمائے مدینہ منورہ کا اسی پر جواز کا فتویٰ ہے۔ (الحمد للہ تعالیٰ) آمد رسول ﷺ پر جھنڈے لگانا یہ منشاء خداوندی کے مطابق ہے خود خالق کائنات نے میلاد رسول کے موقع پر علم لگوائے تھے۔ (المیلاد النبوی للمحدث ابن جوزی صفحہ ۳۵) (شہید المنبر یہ صفحہ ۹)

لک الحمد یااللہ والصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

علماء مکہ ومدینہ وچاروں مسالک کے امام

معلوم ہوا علماء مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ کے فتاویٰ جات کے حوالہ جات گذشتہ صفحات میں آپ پڑھ چکے ہیں نیز مذکورہ سطور میں جو اسماء گرام ذکر کیے گئے ہیں ان بیانات کی تحقیق بھی ہدیہ قارئین ہے۔

مولانا احمد سعید فقیہ ومحدث دہلوی نے اپنے رسالہ میں (جو محبوب علی جعفری کا جواب ہے) علماء عرب شریف کے مفتیانِ مذاہب اربعہ کے فتاویٰ نقل فرمائے ہیں علاوہ اس کے "غایۃ الحرام" مطبوعہ کلاں کوٹھی میں بھی درج ہیں ۱۲ (انوار ساطعہ صفحہ ۵۰۵)

معزز قارئین کرام! حجاز مقدس (موجودہ سعودیہ) بالخصوص مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ کے علماء دین ومفتیان شرع متین وچاروں مذاہب کے مفتیان وائمہ حرم کے فتاویٰ جات وبیانات سے معلوم ہوا کہ محفل میلاد کا انعقاد نہ صرف جائز ہے بلکہ باعث خیر وبرکت اور اتباع علمائے حرمین طیبین ہے۔ (**لک الحمد یااللہ والصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ**)

ہمارے واسطے اتباع حرمین کافی ہے

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بعض لوگ میلاد شریف کی محافل کے انعقاد میں اختلاف کرتے ہیں۔ (اس سلسلہ میں فیصلہ کن بات یہی ہے) کہ ہمارے واسطے اتباع حرمین الشریفین کافی ہے۔ (شمائم امدادیہ صفحہ ۵۰ مدنی کتب خانہ ملتان)

مزید تسلی کے لئے اصل کی طرف رجوع کریں (شمائم امدادیہ۔ فیصلہ ہفت مسئلہ صفحہ ۴ تا ۷)

مکہ شریف میں محفل میلاد اور شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا مشاہدہ

فرماتے ہیں ایک روز میں مکہ معظمہ میں نبی اکرم ﷺ کے جائے ولادت (مکان شریف) پر

حاضر تھا۔ حاضرین صلوۃ والسلام پیش کر رہے تھے اور ذکر میلاد شروع تھا اور انوار ظاہر ہوتے دیکھے وہ نور فرشتوں کا تھا معلوم ہوا ایسی محافل میلاد پر موکل (فرشتے) مقرر ہوتے ہیں۔ اور انوار ملائکہ اور انوار رحمت ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ (فیوض الحرمین صفحہ ۳۰ حضرت ولی اللہ شاہ)

(لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارسول الله ﷺ)

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں
محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جنہیں سرکار بلاتے ہیں

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

حرمین میں میلاد ہمیشہ سے

اہل حرم ہمیشہ مکان ولادت پر اور اہل مدینہ متبرک محفل میلاد مسجد نبوی شریف میں منعقد کرتے ہیں۔ و دیگر ممالک اسلامیہ کے اہل اسلام ۱۲ ربیع الاول کو محفل میلاد کے پروگرام کرتے ہیں۔ (تاریخ حبیب الہٰ از مفتی عنایت احمد کاکوروی) تمام اہل اسلام کو چاہیے کہ مجلس میلاد کا انعقاد کیا کریں ان محافل میں حاضر ہوا کریں

مسجد نبوی میں مشائخ کی محفل میلاد

صاحب در منظم فرماتے ہیں ہمارے شیخ طریقت پیر و مرشد عمدۃ المسفرین مولانا شاہ عبدالغنی قدس سرہ (در محفل مولد النبی ﷺ در مدینہ منورہ بتاریخ دوازدہم ماہ ربیع الاول روز یکشنبہ ۱۲۸۷ ہجری در مسجد نبوی شدہ بود) فرماتے ہیں ۱۲ ربیع الاول ۱۲۸۷ھ کو ہم اپنے پیرومرشد عمدۃ المفسرین علامہ عبدالعلی کے ساتھ مسجد نبوی شریف میں محفل میلاد النبی ﷺ میں شریک ہوئے جس میں متعدد علمائے کرام روضہ پاک کی طرف چہرے کرکے حاضر تھے میلاد شریف کے عظیم الشان موضوع پر خطابات ہوئے۔

مسجد نبوی کی محفل میلاد کی کیفیات و برکات بیان نہیں ہو سکتی۔ (ملخصا) الدر المنظم فی بیان حکم مولد النبی الاعظم ﷺ صفحہ ۱۱۳۔ از شیخ العلماء عبدالحق محدث آلہ آباد)

خیال رہے یہ تحقیق کتاب حاجی امداد اللہ مکی کے حکم پر لکھی گئی تھی۔

لك الحمد بالله والصلوة والسلام عليك يارسول الله

مسجد نبوی کے امام و خطیب کا میلاد نامہ (امام جعفر بن برزنجی مدنی رحمۃ اللہ علیہ)

علامہ برزنجی رحمۃ اللہ علیہ نے مولد النبی ﷺ و مجلس میلاد کے عنوان پر بہترین علمی تحریر فرمائی جسکا نام "عقد الجواهر فی مولد النبی الازهر المعروف مولود برزنجی ہے۔ یہ تصنیف تالیف عالم اسلام خصوصا عربوں میں مقبول عام ہے۔ جو آج سے تقریبا ۲۲۷ سال قبل سرزمین مدینہ منورہ پر لکھی گئی۔ علامہ نبھانی نے فرمایا یہ مولود کی کتاب معروف اور بے مثال ہے خیال رہے علامہ شیخ جعفر بن حسن مدنی رحمۃ اللہ علیہ ہیں ۲۰ سال سے زیادہ عرصہ مدینہ منورہ میں مفتی اور مسجد نبوی کے خطیب رہے۔

اور ۱۱۷۷ھ میں انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ کتاب کے شروع میں فرماتے ہیں (وَاَنْشُرُ من قِصَّةِ الْمَوْلِدِ النَّبَوِی بُرُوْداً حِسَاناً عَبْقَرِيَّة) یعنی میں نبی کریم ﷺ کی پیدائش کے ذکر کی خوبصورت عبقری چادریں بچھاتا (کتاب لکھتا) ہوں۔ (عقد الجواہر صفحہ ۱۲) آخر میں لکھا ہے "وَاغْفِرْلَنَا سيّ هٰذِهِ الْبُرُوْدِ الْمُحَبَّرَةِ المولودية)

شہر مدینہ میں ۷۵ سالہ محفل میلاد و حالات قطب مدینہ

فضیلۃ الشیخ سیدی و مرشدی قبلہ ابوداؤد محمد صادق مدظلہ العالی گوجرانوالہ فرماتے ہیں۔ قطب مدینہ خلیفہ اعلحضرت مولنا ضیاء الدین احمد قادری مدنی سیالکوٹ میں پیدا ہوئے مگر عشق مدینہ وصاحب مدینہ علیہ الصلوۃ والسلام کی بدولت مدنی کہلائے۔ (حاضری مدینہ سے قبل دوران تعلیم) بریلی حاضر ہوئے اور سند وخلافت سے سرفراز ہوئے۔ پھر کچھ عرصہ دس سال آستانہ عالیہ غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ پہ حاضری دی۔ پھر مدینہ طیبہ حاضر ہوئے سلطان عبدالمجید مرحوم شریف حجاز اور خاندان سعود کا دور دیکھا۔

آپ عرصہ دراز تک مسجد نبوی میں درس حدیث کے ساتھ ذکر رسول کریم ﷺ کی محافل قائم کرتے رہے۔ مدینہ طیبہ میں محافل میلاد شریف کا انعقاد آپ کا عظیم ورثہ ہے۔ جو آپکی حیاۃ مبارک میں بہر نوع دم واپسی تک جاری رہا اور الحمد اللہ اب تک جاری و ساری ہے۔ اور انشاء اللہ العزیز ہمیشہ ہمیشہ جاری رہے گا۔ (ضیائے مدینہ صفحہ ۲۲۸)

یومیہ میلاد:۔ آپ قطب مدینہ رحمۃ اللہ علیہ تقریباً ۷۵ سال مدینہ منورہ میں حاضر رہے ہر روز (یومیہ میلاد) محفل میلاد کا اہتمام کرتے تھے۔

اور ۷۵ سال حاضری کے بعد ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ بروز جمعۃ المبارک کو عین اذان جمعہ کے وقت انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں قدمین سیدہ زاہدہ خاتون جنت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی طرف روضہ پاک کے (سائے تلے) سامنے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آرام فرما ہو گئے۔

مشائخ عظام و محفل میلاد مدینہ بحوالہ شیخ الاسلام مفتی حرم

شیخ موصوف نے اپنی کتاب میں میلاد شریف کی بے شمار برکتیں تحریر فرمائیں۔ اس سلسلہ میں چندہ علماء کرام و مشائخ عظام کے اقوال نقل کیے ہیں راقم یہاں صرف ان کے اسماء گرامی لکھنے پر اکتفا کرتا ہے حضرت خواجہ حسن بصری تابعی۔ حضرت جنید بغدادی حضرت معروف کرخی۔ حضرت امام فخر الدین رازی، حضرت امام محمد بن ادریس شافعی، حضرت سری سقطی حضرت محدث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہم (نعمت کبری علی العالم صفحہ نمبر ۹۔۸)

(از شیخ الاسلام والمسلمین امام ابن حجر مکی مفتی اعظم حجاز متوفی ۹۷۳ھ نے مسجد الحرام مکہ مکرمہ میں لکھی)

نوٹ! فرقہ وہابیہ کے محقق و مورخ نے لکھا ہے کہ امام علامہ ابن حجر مکہ مکرمہ میں مفتی حجاز امام مسجد حرام تھے۔ (حوالہ تاریخ اہلحدیث صفحہ ۳۹۲) خیال رہے ۳۲ سال مفتی و امام حرم رہنے کے بعد ۹۷۳ھ میں انتقال کیا اور جنت معلی مکہ مکرمہ میں دفن ہوئے۔

لك الحمد يا الله والصلوة والسلام عليك يا رسول الله

نوٹ! علامہ اقتدار احمد فرماتے ہیں اس حوالہ نعمت کبریٰ کتاب کی صحت کی ذمہ داری امام ابن حجر پر ہے میرے نزدیک یہ ہیچ

ہیں اس لئے کہ محفل میلاد کو ہم نے قرآن وحدیث سے ثابت کردیا اور صحابہ کرام ہم سے زیادہ عامل بالقرآن تھے۔ (العطایا الاحمدیہ فی فتاوی نعیمیہ جلد ۳ صفحہ ۲۷ علامہ صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خان نعیمی) طبع اول ۱۴۳۱ھ نعیمی کتب خانہ گجرات)

(واللہ اعلم ورسولہ جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم)

برصغیر میں ۱۹۳۵ء کا عظیم اجتماع

تمام بنی نوع انسان کو یوم النبی ﷺ وعید اتحاد کی اپیل اور امامین مسجد حرم مکہ مکرمہ اور علامہ اقبال کی دستخطی تحریر

۲۲ مئی ۱۹۳۵ء کو اکابر اسلام نے نوع انسان کو دعوت اتحاد دیتے ہوئے تمام کائنات میں ۱۲ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ کو یوم النبیؐ منانے کی اپیل کی اس اپیل پر علامہ اقبال کے علاوہ مندرجہ ذیل اکابرین کے دستخط تھے۔ مولنا امام عبدالظاہر امام وخطیب مسجد حرم مکہ معظمہ، امام عبدالرزاق امام مسجد حرم مکہ معظمہ، مولنا عبیداللہ سندھی وہابی، علامہ سلیمان ندوی دیوبندی، امیر سعید الجزائری رئیس جمعیۃ الخلافہ شام ان کے علاوہ اس عید میلادالنبی ﷺ میں مصر، قاہرہ، شام، جینوا، علی گڑھ ، لاہور، مدارس لندن، افغانستان، کابل برات، بیت المقدس، ایران، پشاور ملتان وغیرہ سے کثیر تعداد میں علماء اور دانشوروں کا اجتماع ہوا اس میلاد پروگرام کی تقریروں اپیلوں کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے۔

کہ ہم نہایت ہی خلوص واحترام سے تمام بنی نوع انسان کو اس عید میلاد و اتحاد میں شریک ہونے کی دعوت دیتے ہیں (فتاوی نعیمیہ صفحہ ۱۵۰،۳ بحوالہ ماہ نامہ نقوش لاہور ستمبر ۱۹۷۷ کا اقبال نمبر صفحہ ۴۹۳)

فائدہ:۔ ان مندرجہ بالا اعلان سے جہاں یہ معلوم ہوا کہ بارہ ۱۲ ربیع الاول ہی یوم عید میلاد ویوم النبی ﷺ ہے وہاں یہ بھی ثابت ہوگیا کہ یہ آجکل کی اختراع نہیں ہے بلکہ سالہا سال سے یہ عمل جاری وساری ہے نیز اس مقدس محفل میلاد کی تائید وحمایت حرم کعبہ کے دو اماموں اور ڈاکٹر محمد اقبال وغیرہ کے دستخطی تحریر سے ہوگئی۔

لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یاحبیب الله

مکہ مکرمہ میں دوروزہ میلاد کانفرنس کی جھلکیاں

جلوس میلاد کاروح پرور منظر (رپورٹ ۱۹۱۷ء)

- گیارہ ربیع الاول کی مغرب تا بارہ ربیع الاول پروگرام ہوتا ہے۔
- اہل مکہ کو قاضی مکہ مکرمہ عید میلاد کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔
- حرم کعبہ سے لیکر مکان ولادت تک جلوس کا روح پرور منظر ہوتا ہے۔
- راستہ کے دونوں طرف روشنی کا اعلیٰ انتظام ہوتا ہے۔
- اس دن تمام دفاتر و مدارس میں چھٹی ہوتی ہے۔
- اس میلاد (کانفرنس) پروگرام میں تلاوت و نعت ہوتی ہے۔
- متعدد حضرات نعتیہ قصائد پڑھتے ہیں۔
- اس عظیم الشان پروگرام میں شیخ فواد حاضر ہوتے ہیں خطاب کرتے ہیں۔
- قلعہ جیاد سے ترکی کی توپ خانہ میلاد کی خوشی میں ۲۱ توپوں کی سلامی پیش کرتا ہے۔

اسی طرح یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

اللہ کریم پھر وہ سرور بھرا دن دکھائے (آمین ثم آمین بحرمت نبی الامین ﷺ) (ماہنامہ طریقت لاہور جنوری ۱۹۱۷ء)

عید میلاد النبی ﷺ اور حکومت پاکستان

ہمارے ملک پاکستان میں دیگر اسلامی ممالک کی طرح عید میلاد النبی ﷺ ایک اسلامی ملک ہے اس امر واقعہ سے اب کسی کو انکار کی گنجائش نہیں ہے جیسا کہ "انسائیکلو میڈیا آپ اسلام کے حوالہ سے گزرا ہے نیز ہمارے ملک میں ۱۲ ربیع الاول کی سرکاری تعطیل ہوتی ہے ہر سال ریڈیو ٹیلی ویژن وقومی اخبارات اور رسائل میں عید میلاد النبیؐ وجلوس میلاد شریف کے خصوصی مضامین پیش کرتے ہیں۔ اور حکومت پاکستان کی طرف سے توپوں کی سلامی پیش کی جاتی ہے۔ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۱ء اس سال بھی ۲۰۰۰ء وفاقی حکومت کی طرف سے ۳۱ توپوں، صوبائی حکومتوں کی طرف سے ۲۱۔۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی (اخبار جنگ ۱۹۔۱۸۔۱۷ جون ۲۰۰۰ء)

امسال ۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ وزیر اعظم سید یوسف رضا نے میلاد النبیؐ کی دوران تعطیل عام کا اعلان کیا۔

مکان ولادت پر حاضری

مفتی مکہ فرماتے ہیں مکان ولادت پر دعائیں قبول ہوتی ہے یہ مشہور ہے۔ (کتاب اعلام)

محدث امام سخاوی فرماتے ہیں:۔ فیتو جھون الی المکان التواتر بسین الناس انہ محل مولدہ وھو سوق اللیل رجاء بلوغ کل منھم بذلك المقصد (المورد الدوی صفحہ ۳۰) اہل مکہ جائے ولادت پر حاضری دیتے ہیں یہ بات تواتر سے ثابت ہے کہ مکان شریف سوق اللیل نامی گلی میں ہے۔

o والی حجاز کی عقیدت

والی حجاز شریف مکہ اور قاضی برحانی بڑی عقیدت سے حاضر ہوتے ہیں۔

امام قطب الدین فرماتے ہیں اہل مکہ وعام اہل علاقہ لوگ ہر سال ربیع الاول کو جائے ولادت پر حاضری دیتے ہیں بلکہ ہر سوموار کو محفل کرتے ہیں۔ (الاعلام ہاعلام صفحہ ۵۶ بیت الحرام)

o شیخ عبدالحق وامام ابوالحسین وغیرہ کے بیانات

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے اہل مکہ مکرمہ بارہ ربیع الاول کو جائے ولادت کی زیارت کو حاضر ہوتے ہیں (ما ثبت بالسنہ) مدارج النبوت صفحہ ۲

o امام الحسین محمد بن احمد ابن جبیر لکھتے ہیں

o میلاد شریف کے دن مکان ولادت پاک کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے لوگ ادب واحترام سے حاضری دیتے ہیں میں نے بھی اپنے رخسار وہاں کی مقدس مٹی پر رکھ دیئے (رحلہ ابن جبیر)

o مفتی مکہ فرماتے ہیں کہ اہم شخصیات ہاتھوں میں فانوس لے کر مولد پاک پر حاضری دیتے ہیں۔ (فی رحاب بیت الحرام شیخ محمد بن علوی مالکی مکی)

o شیخ محمد بن جار اللہ لکھتے ہیں کہ لوگ بڑے اہتمام کے ساتھ جائے ولادت پر حاضر ہوتے ہیں اور محفل ہوتی ہے (الجامع اللطیف فی فضل مکہ)

o لوگ یوم میلاد کو مکان ولادت پر روشنی کا اہتمام کرتے ہیں اور حاضری دیتے ہیں وہاں محفل میلاد ہوتی ہے۔ (اخبار القبیلہ مکہ مکرمہ)

○ اہل مکہ مکانِ ولادت پر محفل میلاد شریف کا انعقاد کرتے ہیں۔ (تاریخ حبیب اللہ مفتی عنایت احمد کاکوروی)

○ اہل مکہ مکرمہ بارہ ربیع الاول کو جائے ولادت کی زیارت کو جاتے ہیں یہ انکا قدیم اور حسین عمل ہے (زرقانی علی المواہب)

○ افضل جگہ:۔ امام دروی فرماتے ہیں مکہ مکرمہ میں آپ کی ولادت کی جگہ مسجد حرام کے بعد سب سے افضل ہے اہل مکہ عیدین سے بڑھ کر وہاں محافل کا اہتمام کرتے ہیں (جواہر البحار جلد ۳)

○ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

حضرت فرماتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی ولادت کے روز حاضر ہوا اہل مکہ مکان شریف پر حاضر تھے درود و سلام پڑھ رہے تھے۔ میں نے ملائکہ و انوار رحمت کا نزول ہوتا جو دیکھا بیان نہیں کر سکتا۔ (فیوض الحرمین صفحہ ۳۰)

○ مکانِ ولادت اور انبیاء کرام علیہم السلام

معزز قارئین کرام یہ وہی مکان سیدنا عبداللہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنھما ہے جہاں سیدہ کائنات خاتون جنت اُمّ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ عنھا) تشریف فرما تھیں فرماتی ہیں کہ میں نور محمدؐ کے آنے کے پہلے ماہ عالم خواب راحت میں دیکھا کہ ایک نہایت خوبصورت پاکیزہ خوشبو والا اور جگمگاتے چہرہ والے بزرگ میرے قریب تشریف لائے اور فرمانے لگے۔

مَرْحَبًا بِكَ يَا محمد صلى الله عليه واله وسلم

سیدہ فرماتی ہیں میرے پوچھنے پر انہوں نے فرمایا میں ابوالبشر آدم علیہ السلام ہوں میں نے پوچھا آپ کیسے تشریف لائے اور یہ مبارک کیسی؟

ارشاد فرمایا اے آمنہ تجھ کو مبارک ہو تو سید البشر اور محبوب خدا احمد مصطفیٰ کی والدہ بننے والی ہے۔

دوسرے مہینے! معزز قارئین کرام محترمہ مکرمہ سیدہ عابدہ زاہدہ طیبہ، طاہرہ، حسینہ، زکیہ، منورہ مطہرہ، صالحہ، فخر النساء، سیدہ بنت وھب امِ رسول اللہ میری روحانی و جانی امی پیاری امی

جان (فدھا روحی وجسمی أمی وأبیٔ نوذریتی رضی اللہ عنھا) فرماتی ہیں دوسرے مہینے حضرت شعیب علیہ السلام تشریف لائے اور (السلام علیک یا رسول اللہ) عرض کرنے کے بعد چلے گئے۔

تیسرا مہینہ! حضرت ادریس علیہ السلام سلام ومبارک پیش کرنے تشریف لائے۔

چوتھا مہینہ! حضرت نوح علیہ السلام تشریف لائے (صفحا تاریخ مکہ مکرمہ ۳۰۲ میں عبدالمعبود دیوبندی وہابی)

پانچویں مہینے! حضرت ہود علیہ السلام تشریف لائے۔

چھٹے مہینے! حضرت ابراہیم خلیل اللہ سلام ومبارک دینے تشریف لائے۔

ساتویں مہینے! حضرت اسمٰعیل علیہ السلام تشریف لائے۔

آٹھویں مہینے! حضرت موسیٰ بن عمران تشریف لائے۔

نویں مہینے! حضرت عیسیٰ بن مریم علیھما السلام تشریف لائے اور یوں سلام عرض کیا السلام علیك یاخاتم رسل اللّٰه دنی القربُ منك یارسول اللّٰه (النعمۃ الکبریٰ صفحہ ۲۵ تا ۲۷ علامہ شیخ حرم امام ابن حجر) (المیلاد النبوی صفحہ ۲۵ تا صفحہ ۲۷ با اختلاف الفاظ محدث ابن جوزی رحمۃ اللہ علیھما) معلوم ہوا حضرت انبیاء کرام وصال کے بعد ملاقات فرماتے ہیں نیز مکان ولادت پاک کی اہمیت وبرکت ظاہر ہوئی یہ وہی مکان عبداللہ رضی اللہ عنہ ہے جس کو کعبۃ اللہ نے بھی جھک کر سلام کیا ہے (مدرج النبوت)

لك الحمد یااللّٰه والصلوة والسلام علیك یاحبیب اللّٰه

○ پہلا قدم شریف:۔ یہ وہی ولادت گاہ رسول عربی وہاشمی مطلبی ومکی ﷺ ہے کہ جہاں رحمۃ للعالمین نے پہلا قدم رنجہ فرمایا۔ یہ وہی مقام پُر جمال ہے جس نے سب سے پہلے نبی رحمت کی زیارت کی تھی۔ جس نے روحِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا کی دنیا کا پہلا سانس اپنے اندر جذب کیا۔ اسی مکانِ ذیشان کو پُر رحمت وبرکت وپُر شفا پہلی صدائے لب رسول کریم سماعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

پرچم لہراتا ہے۔ وآسمان کے در کھلتے ہیں

ہاں ہاں یہ وہی مکان ہے جس پر سید الکونین کی سرداری کا پرچم لہرانے کیلئے سید الملائکہ جبرائیل حاضر ہوئے جس مکان کی طرف ستارے جھک کر سلام عقیدت کے ساتھ چراغاں کا حسین منظر پیش کرتے رہے۔

○ اسی مکان ولادت سے اٹھنے والے نور پاک سے مشرق ومغرب روشن ہو گئے۔

○ آسمان کے دروازے اسی مکان سیدہ کی طرف کھولے گئے۔

سیدہ آمنہ رضی اللہ عنھا کا مکان وجنتی مہمان

حوران بہشت اسی مولدِ رسول ﷺ کی طرف حاضری دینے چلیں آرہی ہیں اور سیدہ مریم، وآسیہ، حضرت حوا، سارہ زوجہ حضرت ابراہیم اسی مکان کی مالکہ معظمہ (رضی اللہ عنھن) کی خدمت کے لئے حاضر ہوئیں تھیں یہ وہی مکان ہے جہاں سے لامکان تک نور کی چادریں بچھا دی گئیں تھی۔ نیز صلوۃ والسلام کے قصائد پڑھے جارہے تھے۔

○ گویا کائنات ارضی وسماوی مکہ مکرمہ کے اسی مقدس مکان کی طرف جھک گئے تھے۔ فلک وملک سلام عقیدت پیش کررہے تھے۔ اونچے اونچے فلک بوس اجبال ومحلات نبی حاشم اسی مولدِ رسول حاشمی ﷺ کے سامنے سر جھکائے ہوئے تھے۔

بہار مکہ دار میلاد ہے

○ کوہ ثور وحرا کوہ ابو قبیس کے دامن کی طرف کر جھکائے ہوئے ہیں۔ کائنات کے تمام نظارے اسی دارالمیلاد کے پر بہار مکہ کے بازار قشاشیہ کے محلہ کی سوق الیل گلی جنت کی گلی کے پرانوار نظاروں پہ قربان ہورہے تھے۔ اسی مکان میں جناب خلیل اللہ کی دعا کا ظہور ہوا تھا۔

بہاریں جھوم رہیں ہیں

ماہ وسال اپنے سفر حیات کا حاصل دیکھ کر سفر کی پرخار راہوں پہ چلنے کا مقصد پا چکے تھے۔ بہاریں جھوم رہیں تھیں گلشن ہستی عشق ومستی میں ڈوبا ہوا تھا۔ راتیں پرنور ہورہی تھیں۔

ادھر ام القراء مکۃ المکرمہ بر مکان عبداللہ ذبیح اللہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ طیبہ طاہرہ خاتون

جنت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنھا کی گود مسعود میں ماہ نور ماہ سرور کی بارہ ۱۲ ربیع الاول کی صبح صادق کو صادق الامین رحمۃ للعلمین جامع کمالات باعث تخلیق کائنات وحبیب خدا تشریف لاکر سر مبارک سجدہ میں رکھ دیا۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

پہلے سجدے پہ روز ازل سے درود
یادگاری امت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
جس کے سجدہ کو محراب کعبہ جھکی ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰحضرت الشاہ امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(لك الحمد یاالله والصلوة والسلام علیك یا رحمة اللعلمین ٥)

مکان ولادت کی حالت زار دیکھ کر آنسو نکل گئے

بندہ ناچیز ابوسعید کو جب ۱۴۱۵ھ کو پہلی مرتبہ حاضری نصیب ہوئی تو مولد النبی ﷺ کو ایک نظر دیکھتے ہی آنسو نکل گئے دل خون کے آنسو رونے لگا کہ ولادت پاک کے مقدس مکان کے چاروں اطراف پر مٹی کے انبار، صفائی نہ روشنائی مگر پھر بھی پر جمال نظر آیا افسوس سعودی شہزادوں نے اپنی نفس پرستی و بیویوں کے لیے تو فلک بوس محلات اٹھائے لیکن محبوب خدا ﷺ کے والدین کریمین کی رہائش گاہ و دیگر یادگاریں اجاڑ دی ہیں اسی موقعہ کو دیکھ کر شورش کشمیر نے لکھا ہے کہ ولادت گاہ کو دیکھ کر سوچتا رہا کہ پہلے مکہ والوں (کفار) نے رسول ﷺ کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا۔ اب ان کے مکانات سے وہی سلوک کیا جارہا ہے۔

مکان جائے ولادت کی اندرونی زیارت حاصل ہوئی

الحمد للہ تعالیٰ رجب ۱۴۲۷ھ ۲۰۰۲ء کی دوسری حاضری حرمین کے موقع پر ہم (ابوسعید محمد سرور گوندلوی و خالد محمود چوہدری) نے مکہ مکرمہ میں ولادت گاہ باعث تخلیق کائنات محمد مصطفیٰ صلی

اللہ علیہ وسلم کے مکان کے اندرون ہال کی خوب جی بھر کر زیارت کی اور ہدیہ صلوۃ والسلام پیش کیا۔ خیال رہے کہ یہ مکان عالیشان مسجد حرام کے مشرقی صحن کے آخر میں بر لب سڑک ہے۔ ساتھ ہی جانب جبل ابو قبیس زم زم بھرنے والی ٹونٹیاں لگی ہوئیں ہیں۔ ایک کونہ پر کتبہ پر لکھا ہوا ہے محلہ سوق الیل گلی نمبر ۳ جبکہ مرکزی دروازہ کی پیشانی پر "مکتبہ والمکتبہ المکرمۃ" کا بورڈ لگا ہوا ہے آجکل یہی بورڈ مکان ولادت کی نشان دہی کرتا ہے۔ مزید تفصیل کے لئے مصنف کی کتاب "پیدائش مولا کی دھوم" اور "گلدستہ زیارات" حاصل کریں۔

ایک دفعہ سورۃ فاتحہ 3 دفعہ قل شریف مع درود شریف۔

ایصال ثواب! پیارے بھائی جان **محمد رفیق** (مرحوم)

مرحوم نے بہت سی اسلامی کتابیں اپنے مبارک ہاتھوں سے ٹائپ کیں جن میں سے چند نام (پیارے رسول کی پیاری دعائیں، نعتِ دیدار، تعمیر ملت، فرمودات فقیر، مقصود حیات، فلاح آدمیت، ایصال ثواب اور اسکی اہمیت، شہنشاہ کا روضہ دیکھو)

اور اس کے علاوہ بہت سی کتابیں اپنے مبارک ہاتھوں سے تیار کیں۔

میں غریب نوکر آپکی دعاؤں کا طالب! شہباز علی برادر محمد رفیق

رحمٰن کمپیوٹرز اینڈ پرنٹرز گلی پریس والی لوہا بازار گوجرانوالہ

Mob: 0300 740 97 75, 0321 745 22 03

فاضل ذیشان مولانا الحاج ابوسعید محمد سرور قادری گوندلوی کی

دیگر تصانیف

آؤ میلاد منائیں

میلاد شریف